عروہ اسلامک سیریز

(جماعت IV)

عصری مدارس کے طلبہ و طالبات کے لئے جدید تعلیمی نفسیات اور اصول تدریس کی روشنی میں ترتیب دیا گیا دینی تعلیم کا منفرد نصاب

عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ ، حیدرآباد

فہرست مضامین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
	قرآن 5-32		18	دین میں استقامت	26
1	اہل علم کا مرتبہ	6	19	اہل خانہ کو نماز کی تاکید کرنا	27
2	قرآن کا ادب واحترام	7	20	جماعت کا اہتمام	28
3	شرک کا انجام	8	21	لازوال خزانہ	29
4	ہر مخلوق سجدہ کرتی ہے	9	22	تنگ دلی	30
5	اگر چند خدا ہوتے	10	23	فضول خرچی	31
6	مرنے کے بعد دوبارہ زندگی	12		**حدیث 33-66**	
7	قیامت کا خوفناک منظر	14	24	حکمت کی باتیں	34
8	بری صحبت کا انجام	15	25	عالم کی فضیلت	36
9	قیامت کب آئے گی	16	26	حسن نیت کی اہمیت	37
10	بلاتحقیق کسی چیز کے پیچھے پڑنا	17	27	پانی کو آلودگی سے بچانا	39
11	اطاعتِ رسول	18	28	مسواک کی فضیلت	41
12	درود شریف کی فضیلت	19	29	مسجد کے آداب	42
13	دینی فریضہ سے غفلت کا انجام	20	30	اذاں کا جواب	44
14	جانکنی کے عالم میں ایمان لانا	22	31	اذاں کے بعد کی دُعا	46
15	ذکر اور شکر	23	32	نماز عشاء وفجر کی فضیلت	48
16	لکھنے والے فرشتے	24	33	دعا قبول ہوتی ہے	49
17	اچھی صحبت	25	34	پانچ قسم کے لوگوں کی دعائیں	51

35	مصافحہ اور تحفہ	53
36	بڑوں کا احترام	55
37	گناہِ کبیرہ	56
38	چھینکنے کے آداب	58
39	چھینک کا جواب	59
40	مردوں کے لئے ریشم اور سونے کا استعمال	61
41	مرد وعورت کے لباس میں فرق	62
42	غیروں کی مشابہت	63
43	پنڈلی چھپی رکھنا	65
44	پاجامہ ٹخنہ سے نیچے پہننا	66
	فقہ 67-107	
45	وضو کی سنتیں	68
46	وضو کے آداب	71
47	مکروہاتِ وضو	73
48	نماز کی قسمیں	74
49	اوقاتِ نماز I	76
50	اوقاتِ نماز II	78
51	شرائطِ نماز I	80
52	شرائطِ نماز II	82
53	تکبیرِ تحریمہ	84
54	نماز کے واجبات	86
55	نماز کے ارکان	89
56	سُترہ کے احکام	92
57	نمازی کے آگے سے گذرنا	94
58	وتر کی نماز	96
59	وتر کی نماز کا طریقہ	98
60	سنن غیر مؤکدہ	100
61	نفل نمازیں	102
62	عبادت کی راتیں	104
63	نمازِ عید کا طریقہ	106

ابتدائیہ

عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ عصری تعلیمی اداروں میں دینی تعلیم کا مؤثر انتظام کرنا چاہتا ہے؛ تاکہ مسلم طلبہ وطالبات دین سے کماحقہٗ واقف ہوسکیں، اس سلسلہ میں ٹرسٹ نے دینی تعلیم کا ایک جامع اور اور متوازن نصاب ترتیب دینے کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں قرآن، حدیث، فقہ، سیرت اور تاریخ اسلام کو بنیادی مضامین کی حیثیت سے شامل کیا جائے گا، یہ نصاب اول جماعت سے لے کر دسویں جماعت تک کے طلبہ وطالبات کی دینی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مرتب ہوگا، الحمد اللہ ٹرسٹ کو کئی نامور ماہرین تعلیم اور متبحر علماء کا علمی تعاون حاصل ہے، جن میں پروفیسر جمیل النساء ہاشمی (سابق صدر شعبہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد) محترمہ شاہانہ سعید صاحبہ (پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر، شعبہ اسلامیات، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد) اور سید اسرار الحق (لکچرار گورنمنٹ کالج، شادنگر) خاص طور پر قابل ذکر ہیں، ان کے علاوہ جناب مولانا نثار احمد قاسمی، جناب مفتی عمران سبیلی، جناب مولانا صلاح الدین قاسمی اور جناب مولانا محمد شاہد قاسمی (اساتذہ معہد البنات، حیدرآباد) بھی مجوزہ نصاب کی تیاری میں ٹرسٹ کے ساتھ تعاون کررہے ہیں، اس لئے اُمید ہے کہ جلد ہی مجوزہ نصاب منظر عام پر آجائے گا۔

پچھلے ۱۰/ سالوں سے عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے زیرانتظام چلنے والے اسکولس میں دینی تعلیم کا وہ نصاب پڑھایا جاتا رہا ہے جو مولانا مفتی سید اسرار الحق سبیلی نے مرتب کیا ہے، پچھلے سالوں کے تجربوں اور اساتذہ کرام کے مشوروں کی روشنی میں انتظامیہ نے اس نصاب میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کی، چوں کہ نصاب کی ترتیب کا کام کئی نزاکتوں سے جڑا ہوا ہے، اس لئے انتظامیہ نے طے کیا ہے کہ موجودہ نصاب میں جزوی ترمیم کرکے اُسی نصاب کو تعلیمی سال ۲۰۱۳-۲۰۱۴ء میں زیر تدریس رکھا جائے، ان شاء اللہ آئندہ تعلیمی سال ۲۰۱۴-۲۰۱۵ء سے عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کا مرتب کردہ جدید نصاب داخل نصاب کیا جائے گا؛ تاکہ طلبہ کی دینی تعلیم سائنٹیفک انداز میں ہوسکے۔

اخیر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری نئی نسل کی دین سے وابستگی کو مستحکم کرے اور دین کے فہم کو ہم سب کے لئے آسان کردے۔ (آمین)

محمد شہاب الدین سبیلی

(سکریٹری عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ)

قرآن

لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے، یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفاء ہے، اور جو اسے قبول کر لے اُن کے لئے رہنمائی اور رحمت ہے، اے نبی کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہئے، یہ اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔ (یونس:۵۷-۵۸)

اہلِ علم کا مرتبہ

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لاَ يَعْلَمُوْنَ ، إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُوا الأَلْبَابِ . (الزمر: ٩)

ترجمہ :

آپ کہہ دیجئے کہ بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے ، دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ بلاشبہ عقل مند لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

☆ روشنی اور تاریکی جس طرح برابر نہیں ہو سکتی ، اسی طرح عالم اور جاہل کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔

☆ اس واضح فرق کو سمجھنے کے لئے بھی عقل کی ضرورت ہے۔

☆ یہ عقل انسان کو علم حاصل کرنے سے آتی ہے۔

سوالات :

١) نصیحت کون حاصل کرتے ہیں؟

٢) کیا عالم اور جاہل برابر ہیں؟

٣) عقل کیسے آتی ہے؟

قرآن کا ادب واحترام

وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ .

(الاعراف: ٢٠٤)

ترجمہ:

جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو کان لگا کر غور سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو، امید ہے کہ (اس کی برکت سے) تم پر رحم کیا جائے۔

☆ قرآن شریف پڑھے جاتے وقت خاموش رہنا چاہیئے، تاکہ قرآن پڑھنے والے اور سننے والے کو ڈسٹرب نہ ہو۔

☆ قرآن شریف غور سے سننا چاہیئے اور الفاظ و معانی پر غور کرنا چاہیئے، تاکہ ہم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو، قرآن ہمارے دلوں میں اترنے لگے، اس کی حکمتیں ہم پر واضح ہوجائیں۔

سوالات:

١) قرآن شریف پڑھے جاتے وقت کیا کرنا چاہیئے؟

٢) قرآن شریف کس طرح سننا چاہیئے؟

٣) قرآن شریف کے الفاظ و معانی پر غور کرنے سے کیا ہوگا؟

شرک کا انجام

وَ لاَ تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهاً آخَرَ فَتَلَقّٰى فِيۡ جَهَنَّمَ مَلُوۡماً مَّدۡحُوۡراً .

(بنی اسرائیل: ۳۹)

ترجمہ:

اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ، ورنہ ملامت سن کر اور مردود ہو کر تم کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

☆ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا معبود ہے، اس کے ساتھ کسی دوسرے کو بھی معبود سمجھنا شرک ہے۔

☆ مشرکوں کا انجام یہ ہوگا کہ اللہ کی عدالت سے گھسیٹ کر اُن کو سیدھا جہنم میں لے جا کر پھینک دیا جائے گا۔

☆ شرک کرنے والوں کا کوئی عذر اور کوئی سفارش قبول نہیں کی جائے گی۔

سوالات:

۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو بھی معبود سمجھنا کیا ہے؟

۲) کیا مشرکوں کا کوئی عذر اور کوئی سفارش قابل قبول ہوگی؟

۳) مشرکوں کا کیا انجام ہوگا؟

ہر مخلوق سجدہ کرتی ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَابُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ .

(الحج: ۱۸)

ترجمہ :

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں، جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان بھی۔

☆ تمام مخلوق اپنے خالق کے قانون فطرت کی پابند ہے۔

☆ انسان بھی اللہ کی مخلوق ہے اور وہ بھی اللہ کے قانون فطرت کا پابند ہے۔

☆ ہر انسان کو صرف اللہ کو سجدہ کرنا چاہئے۔

دئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے :

قانون فطرت - خلاف - اللہ - سجدہ

۱) زمین و آسمان کی تمام مخلوق ....کو سجدہ کرتی ہے۔

۲) جو لوگ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے وہ فطرت کے............کرتے ہیں۔

۳) انسان............کا پابند ہے۔

۴) ہر انسان کو صرف اللہ کو............کرنا چاہئے۔

اگر چند خدا ہوتے

مَـا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذاً لَّذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَ
لَعَلاَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْن . (المؤمنون: ٩١)

ترجمہ:

اللہ نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوقات کو لے کر الگ چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، اللہ اُن باتوں سے پاک ہے جو وہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

☆ عیسائیوں کے علاوہ بھی بہت سے گمراہ لوگ اپنے معبودوں کا رشتہ اللہ تعالیٰ سے جوڑتے ہیں۔

☆ اگر کائنات کے مختلف خالق اور منتظم ہوتے تو کائنات کے نظام میں اس قدر باقاعدگی نہیں ہوتی۔

☆ کائنات کی یہ باقاعدگی اقتدار کی مرکزیت اور وحدت کو صاف ظاہر کرتی ہے۔

☆ کائنات کے اقتدار میں اگر کئی شریک ہوتے تو اُن کے درمیان یقیناً اختلاف ہوتا اور آخر میں جنگ کی نوبت آتی۔

سوالات:

۱) کائنات کے مختلف منتظم ہوتے تو کیا ہوتا؟

۲) بہت سے گمراہ فرقے اپنے معبودوں کا رشتہ کس سے جوڑتے ہیں؟

۳) کائنات کی باقاعدگی کس چیز کو ظاہر کرتی ہے؟

۴) کائنات کے اقتدار میں اگر کئی شریک ہوتے تو کیا ہوتا؟

۵) آخر میں کس چیز کی نوبت آتی؟

۶) اللہ تعالیٰ کن چیزوں سے پاک ہے؟

مرنے کے بعد دوبارہ زندگی

وَ هُوَ الَّـذِيْ يَتَـوَفّٰـكُمْ بِاللَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰى أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ، ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ .

(الأنعام: ٦٠)

ترجمه :

وہی تو ہے جو رات میں تم پر موت طاری کر دیتا ہے، اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو وہ اس کو جانتا ہے، پھر صبح کے وقت تمہیں اُٹھا کھڑا کرتا ہے، تا کہ مقررہ مدت پوری کر دی جائے، پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پھر اس وقت وہ تم کو تمہارے عمل جو کچھ دنیا میں کرتے رہے ایک ایک کر کے بتا دیگا۔

☆ کافروں کو مرنے کے بعد زندہ ہونے پر تعجب ہوتا ہے، حالانکہ روزانہ انسان کو موت اور حیات کا عملی تجربہ ہوتا ہے۔

☆ نیند اللہ کی نشانی ہے، جو موت کی مانند ہے، اللہ تعالیٰ ہی نیند عطا فرماتے ہیں، پھر صبح میں اُٹھاتے ہیں۔

☆ اسی طرح اللہ تعالیٰ قیامت کے دن قبر سے اُٹھا کر تمام انسانوں کو زندہ کھڑا کر دیں گے۔

☆ جس طرح روزانہ کی نیند اور بیداری (موت و حیات) تعجب کی بات نہیں، اسی طرح قبروں سے دوبارہ زندہ ہونے پر بھی تعجب نہیں ہونا چاہئے۔

جوڑیاں بنائیے :

۱)	کافروں کو تعجب	تعجب کی چیز نہیں
۲)	روزانہ تجربہ	موت کی مانند
۳)	نیند	موت وحیات کا
۴)	دوبارہ زندگی	دوبارہ زندہ ہونے پر

سوالات :

۱) کافروں کو کس بات پر تعجب ہوتا ہے؟

۲) نیند کس کی مانند ہے؟

۳) روزانہ انسان کو کس بات کا تجربہ ہوتا ہے؟

قیامت کا خوف ناک منظر

فَإِذَا جَاءَ تِ الصَّاخَّةُ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَ أُمِّهِ وَ أَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَ بَنِيهِ ، لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ . (عبس: ٣٧ - ٣٣)

ترجمہ:

جس وقت کان پھاڑنے والا قیامت کا شور برپا ہوگا ، اس دن انسان اپنے بھائی ، اپنی ماں ، اپنے باپ ، اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے دور بھاگے گا ، اس دن ان میں سے ہر ایک کو (اپنی جان کی) ایسی فکر لگی ہوگی کہ وہی اس کے لئے کافی ہوگی۔

☆ قیامت کے دن ایسی گھبراہٹ ہوگی کہ ہر شخص صرف اپنی نجات کی فکر میں لگا ہوگا اور دوسرے کی فکر سے بے پرواہ ہوگا۔

☆ دنیا میں آدمی اپنے ماں ، باپ اور بھائی بہن سے قریب رہنا چاہتا ہے ، لیکن قیامت کے دن وہ ان سے دور رہنا چاہے گا۔

☆ جب آدمی اپنے گھر والوں سے بے زار ہوکر بھاگے گا تو اسے دوسرے رشتہ دار اور دوستوں کی کیا پرواہ ہوگی۔

سوالات:

۱) قیامت میں لوگ کس سے بھاگیں گے؟

۲) ہر شخص کس فکر میں لگا ہوگا؟

۳) دنیا میں آدمی کن سے قریب رہنا چاہتا ہے؟

بُری صحبت کا انجام

اَلْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِيْن . (الزخرف: ٦٧)

ترجمہ:

اس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے، مگر پرہیزگار لوگ (آپس میں دوست رہیں گے)

☆ قیامت کے دن متقی لوگوں کے سوا تمام لوگوں کی دوستی ختم ہوجائے گی، دوستی دشمنی میں بدل جائے گی، ایک دوست دوسرے سے نفرت کر کے بھاگے گا، ایک دوسرے کو موردِ الزام ٹھہرائے گا کہ تمہاری دوستی نے مجھے برباد کیا، اگر تم نے مجھے بُرے کام نہیں سکھائے ہوتے تو میں بھی نیک لوگوں میں ہوتا۔

☆ اس لئے اچھے اور نیک دوست تلاش کرنا چاہئے، ایسی پائیدار دوستی کرنی چاہئے جو قیامت کے دن بھی ختم نہ ہو، بُرے دوستوں سے الگ ہوجانا چاہئے۔

سوالات:

۱) قیامت کے دن دوستی کس سے بدل جائے گی؟

۲) صرف کن لوگوں کی دوستی باقی رہے گی؟

۳) دوست ایک دوسرے پر کیا الزام ٹھہرائیں گے؟

۴) کیسے دوست تلاش کرنا چاہئے؟

۵) کیسی دوستی کرنی چاہئے؟

قیامت کب آئے گی؟

يَسْئَلُونَکَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا ، قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ، لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ، ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً . (الاعراف: ۱۸۷)

ترجمہ:

(اے پیغمبر!) یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کہ قائم ہونے کا وقت کب ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو صرف میرے پرودگار کو ہے، وہی اس کو اس کے مقررہ وقت پر ظاہر کردے گا، وہ آسمانوں اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہوگا اور اچانک تم پر آجائے گا۔

☆ قیامت کا قطعی علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے کہ قیامت کس سن میں آئے گی۔

☆ قیامت ایک بہت بڑا حادثہ ہے، جو بے خبری میں اچانک واقع ہو جائے گا اور پوری دنیا تباہ و برباد ہو جائے گی۔

سوالات:

۱) قیامت کیا ہے؟

۲) قیامت کیسے واقع ہوگی؟

۳) قیامت کا قطعی علم کس کو ہے؟

۴) قیامت کے آنے سے پوری دنیا کیا ہو جائے گی؟

بلا تحقیق کسی چیز کے پیچھے پڑنا

وَ لاَ تَقِفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ، إِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ
أُولٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُلاً . (بنی اسرائیل: ۳۶)

ترجمہ :

جس بات کا تم کو علم نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو، (یاد رکھو!) کان، آنکھ اور ان سب کے بارے میں ضرور پوچھ ہوگی۔

☆ ہمیں چاہیئے کہ وہم وگمان اور سنی سنائی باتوں پر یقین نہ کریں، بلکہ ان کی تحقیق کر لیں۔

☆ ہمیں رسم ورواج کی اندھا دھند تقلید سے بچنا چاہیئے اور اسلام کے واضح احکام پر عمل کرنا چاہیئے۔

☆ کان، آنکھ، دل اور دماغ سے صحیح کام لینا چاہیئے، ان کو گناہوں کے کام سے بچانا چاہیئے، کیوں کہ قیامت میں ان تمام اعضاء سے پوچھ ہونے والی ہے۔

خالی جگھوں کو دئیے گئے الفاظ سے پُر کیجئے :

پوچھ - یقین - دور - تقلید - عمل

۱) رسم ورواج کی..........بچنا چاہیئے۔

۲) وہم وگمان سے..........رہنا چاہیئے۔

۳) اسلام کے واضح احکام پر..........کرنا چاہیئے۔

۴) سنی سنائی باتوں پر..........نہیں کرنا چاہیئے۔

۵) کان، آنکھ وغیرہ سے..........ہونے والی ہے۔

اطاعتِ رسول ﷺ

مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ أَطَاعَ اللّٰهَ .   (النساء: ۸۰)

ترجمہ:

جس نے رسول کی فرماں برداری کی تو حقیقت میں اس نے اللہ کی فرماں برداری کی۔

☆ رسول اللہ کا فرمان اور عمل اللہ کے منشا کے مطابق ہوتا ہے۔

☆ اللہ و رسول دونوں کی اطاعت واجب ہے۔

☆ رسول اللہ ﷺ کی فرماں برداری عین اللہ کی فرماں برداری ہے۔

☆ رسول کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔

جوڑیاں ملائیے:

رسول کی فرماں برداری	اللہ کی نافرمانی
رسول کی نافرمانی	اللہ کے عین منشا کے مطابق
رسول کا فرمان	عین اللہ کی فرماں برداری

درود شریف کی فضیلت

إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ، يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْماً . (الاحزاب: ٥٦)

ترجمہ:

بے شک اللہ اوراس کے فرشتے پیغمبر پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی پیغمبر پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

☆ یہاں نبی کریم ﷺ کا مقام ومرتبہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی مجلس میں آپؐ کی تعریف فرماتے ہیں اور آپؐ پر رحمتیں بھیجتے ہیں، فرشتے بھی آپ کی بلند مرتبہ کے لئے دُعا کرتے ہیں۔

☆ نبی ﷺ کا حق اور آپ کا احسان زمین پر بسنے والوں پر بہت زیادہ ہے، آج بھی پوری دنیا آپ کے احسانات سے فائدہ اُٹھا رہی ہے، اس لئے احسان شناسی کے طور پر کثرت سے درود بھیجتے رہنا چاہئے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ .

☆ ہمیں نماز کی پابندی کرنی چاہئے، تاکہ صبح وشام درود شریف پڑھنے کا موقع ملتا رہے۔

سوالات:

۱) اللہ تعالیٰ فرشتوں کی مجلس میں کیا فرماتے ہیں؟

۲) فرشتے آپ ﷺ کے لئے کیا کرتے ہیں؟

۳) ایمان والوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

۴) آپؐ پر کثرت سے کیا بھیجنا چاہیئے؟

۵) کوئی درود جو آپ کو یاد ہو لکھئے!

۶) ہمیں کس چیز کی پابندی کرنی چاہیئے؟

۷) نماز پڑھنے سے کس چیز کا موقع ملے گا؟

دینی فریضہ سے غفلت کا انجام

وَ إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَ كُمْ ثُمَّ لاَ يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ . (محمد: ۳۸)

ترجمہ:

اگر تم (دین سے) منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسرے کو لے آئے گا، پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

☆ اگر مسلمان واقعی:

اللہ ورسول کے فرمان کی پرواہ نہ کریں

اپنے چند روزہ دنیوی عیش کی خاطر اسلام اور مسلمانوں کو رسوا کرتے رہیں

اور امت کے مفادات کے ساتھ سودے بازی کرتے رہیں تو وہ دن دور نہیں کہ اللہ تعالیٰ دوسری قوم کو اسلام کی سربلندی کے لئے کھڑا کر دیں گے۔

سوالات:

۱) ہماری کن کوتاہیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ دوسری قوم سے دین کی خدمت لے سکتا ہے؟

۲) وہ دوسری قوم کیسی ہوگی؟

جاں کنی کے عالم میں ایمان لانا

فَلَمْ يَکُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهٖ . (المؤمن: ٨٥)

ترجمہ:

جب ہمارا عذاب دیکھ چکے تو اس وقت ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہیں دیا، یہی اللہ کا طریقہ ہے، جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے۔

☆ مشہور مصرع ہے: آخری وقت میں کیا خاک مسلمان ہوگے

☆ جس وقت موت کے آثار جیسے: عذاب، موت کے فرشتے وغیرہ طاری ہونے لگیں، اس وقت ایمان لانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

☆ ایسے وقت ایمان لانے سے نہ جنت مل سکتی ہے اور نہ ہی جہنم کے عذاب سے چھٹکارا حاصل ہوسکتا ہے۔

سوالات:

۱) کس وقت ایمان لانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا؟

۲) ایسے وقت ایمان لانے سے کیا نہیں مل سکتی؟

۳) مشہور مصرع کیا ہے؟

ذکراورشکر

فَاذْكُرُوْنِي أَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْلِيْ وَ لاَ تَكْفُرُوْنِ . (البقرة: ١٥٢)

ترجمہ:

تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا، میرا شکرادا کرو، ناشکری نہ کرو۔

☆ اگر ہم اللہ کو یاد کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں بھی یاد رکھیں گے، بخشش اور انعام کے وقت ہمیں نہیں بھولیں گے۔

☆ اللہ کا شکرادا کرنے سے اللہ تعالیٰ مزید نعمت سے سرفراز فرمائیں گے۔

☆ ناشکری کرنے سے نعمت چھن جاتی ہے۔

سوالات:

۱) اللہ کو یاد کرنے سے کیا فائدہ ہے؟

۲) اللہ کا شکرادا کرنے سے کیا فائدہ ہے؟

۳) ناشکری کرنے سے کیا نقصان ہے؟

لکھنے والے فرشتے

وَ اِنَّ عَلَیْکُمْ لَحافِظِیْنَ کِراماً کَاتِبِیْنَ ، یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعُلُوْنَ .

(الانفطار : ١٢ - ١٠)

ترجمہ :

بیشک تم پر نگہبان فرشتے مقرر ہیں، جو باعزت ہیں اور تمہارے اعمال کو لکھنے والے ہیں، جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

☆ انسانوں کی اچھائی اور برائی لکھنے کے لئے فرشتے مقرر کردیئے گئے ہیں۔

☆ انسان کتنی ہی تنہائی میں چھپ کر گناہ کرے، فرشتوں کو اس کی اطلاع رہتی ہے اور وہ نوٹ کرتے جاتے ہیں۔

☆ ہمیں ہر کام کرنے سے پہلے اور ہر بات کہنے سے پہلے سوچ لینا چاہئے کہ اس کو فرشتے ثواب کی فہرست میں شامل کریں گے یا گناہ کی۔

خالی جگھوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

نوٹ - اطلاع - سوچ لینا - کراما کاتبین

١) لوگوں کے اعمال لکھنے والے فرشتوں کو............کہا جاتا ہے۔

٢) ہمیں ہر کام کرنے سے پہلے............چاہئے۔

٣) ہم کتنے ہی چھپ کر اچھا یا برا کام کریں، فرشتوں کو اس کی............رہتی ہے۔

٤) فرشتے ہمارے ہر عمل کو............کرتے جاتے ہیں۔

اچھی صحبت

يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ . (التوبة:١١٩)

ترجمہ :

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہمیشہ سچوں کے ساتھ رہو۔

☆ مؤمن تقویٰ شعار، سچے اور اچھے ساتھیوں کے ساتھ رہتا ہے۔

☆ نیک ساتھیوں کے ساتھ رہنے سے تم بھی نیک بن جاؤ گے۔

☆ جھوٹے، شریر اور بُرے ساتھیوں کے ساتھ رہنے سے تم بھی جھوٹے، شریر اور برے بن جاؤ گے۔

سوالات :

۱) ہمیں کیسے لوگوں کے ساتھ رہنا چاہئے؟

۲) نیک ساتھیوں کے ساتھ رہنے سے تم کیا بن جاؤ گے؟

۳) برے ساتھیوں کے ساتھ رہنے سے تم کیا بنو گے؟

دین میں استقامت

وَاعۡبُدۡ رَبَّکَ حَتّٰی یَاۡتِیَکَ الۡیَقِیۡنُ ۔ (الحجر: ۹۹)

ترجمہ:

اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو، یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آجائے۔

☆ چونکہ انسان کی پیدائش کا مقصد عبادت ہے، اس لئے اس کی کوئی مدت مقرر نہیں کی گئی ہے، جب تک زندگی باقی ہے، عبادت کر کے نیک اعمال کا ذخیرہ کرتے رہنا چاہئے۔

☆ عبادت روح کی غذا ہے، جس طرح آخری وقت تک انسان کو غذا کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح روحانی غذا کی بھی آخری وقت تک ضرورت ہے۔

☆ علم حاصل کرنا اہم عبادت ہے، علم کے ذریعہ ہی انسان اللہ کو پہچانتا ہے اور اللہ کی عظمت اس کے دل میں آتی ہے اور عبادت کی اسے توفیق ہوتی ہے، اس لئے ہمیشہ اپنے علم میں اضافہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

سوالات:

۱) کب تک عبادت کرتے رہنے کا حکم ہے؟

۲) کیا عبادت کی کوئی مدت مقرر ہے؟

۳) عبادت کس کی غذا ہے؟

۴) علم حاصل کرنا کیا ہے؟

۵) ہمیشہ کیا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے؟

اہل خانہ کو نماز کی تاکید کرنا

وَ أْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا . (طٰهٰ: ١٣٢)

ترجمہ :

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر جم جاؤ۔

☆ تنہا نماز پڑھنا کافی نہیں، پورے گھر والوں کو نماز کا پابند بنانا ضروری ہے۔

☆ حدیث میں ہے کہ جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کے لئے کہو اور جب دس سال کا ہو جائے تو نماز چھوڑنے پر اس کی سرزنش کرو۔

سوالات :

۱) گھر والوں کو کس بات کی تاکید کرنی چاہیے؟

۲) بچے کو کتنے سال میں نماز پڑھنے کے لئے کہنا چاہیے؟

۳) کتنی سال کی عمر میں نماز چھوڑنے پر سرزنش کرنی چاہیے؟

جماعت کا اہتمام

وَ أَقِيمُوا الصَّلوٰةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ ارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ . (البقرة:٤٣)

ترجمہ:

نماز پڑھا کرواور زکوٰۃ دیا کرواور رکوع کرنے والوں کے ساتھ تم بھی رکوع کیا کرو۔

☆ اس آیت میں جماعت سے نماز پڑھنے کی تاکید معلوم ہوتی ہے۔

☆ جماعت سے نماز پڑھنے میں ۲۷ گنا زیادہ ثواب ملتا ہے، اس لئے ہمیشہ مسجد میں جماعت سے نماز پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

سوالات:

۱) جماعت سے نماز پڑھنے میں کتنا زیادہ ثواب ملتا ہے؟

۲) ہمیں کس بات کی عادت ڈالنی چاہیئے؟

لازوال خزانہ

ما عندكم ينفذ و ما عند الله باق .   (النحل: ٩٦)

ترجمہ :

(یاد رکھو!) جو کچھ تمہارے پاس ہے، (ایک نہ ایک دن) ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا۔

☆ جو پیسے ہم کھا لیتے ہیں وہ ختم ہو جاتا ہے، لیکن جو پیسے ہم اللہ کی راہ میں لگا دیتے ہیں وہ اللہ کے پاس موجود رہتا ہے۔

☆ پیسے صرف دنیا میں کھا کر ختم کرنے کے لئے نہیں ہیں، بلکہ ان پیسوں سے آخرت کی دائمی زندگی سنوارنا عقل مندی کی بات ہے۔

ان سوالوں کے زبانی جواب دیجئے اور پھر لکھئے !

۱) جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کیا ہوگا؟

۲) جو پیسے ہم اللہ کی راہ میں لگا دیتے ہیں وہ کیا ہوتا ہے؟

۳) جو پیسے ہم کھا لیتے ہیں وہ کیا ہوتا ہے؟

۴) عقل مندی کی بات کیا ہے؟

تنگ دلی

و من یوق شح نفسه فأولٰئک هم المفلحون ۔ (الحشر: ۹)

ترجمہ:

جوشخص اپنے نفس کی بخالت سے بچالیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

☆ بخالت، تنگ نظری، تنگ دلی اور کم حوصلگی بدترین اوصاف ہیں، ان سے بچنے کی اللہ سے توفیق مانگنی چاہیئے۔

☆ سخاوت، وسعتِ قلب ونظر اور بلند حوصلگی مومنانہ اوصاف ہیں، انہیں اختیار کرنا چاہیئے، انہیں اختیار کرنے والا ہر جگہ کامیاب رہتا ہے۔

سوالات:

۱) بدترین اوصاف کون سے ہیں؟

۲) ان سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

۳) مومنانہ اوصاف کون سے ہیں؟

۴) ہمیں کون سے اوصاف اختیار کرنا چاہیئے؟

۵) مومنانہ اوصاف اختیار کرنے والا کیا ہوتا ہے؟

فضول خرچی

و لا تبذر تبذیرا، إن المبذرین کانوا إخوان الشیاطین .

(بنی اسرائیل: ۲۶-۲۷)

ترجمہ:

فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ، کیوں کہ فضول خرچی سے مال اُڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

☆ بے فائدہ کاموں میں پیسے خرچ کرنا فضول خرچی ہے۔

☆ پٹاخے پھوڑنا اور فلم دیکھنا وغیرہ فضول خرچی میں شامل ہے۔

☆ فضول خرچی سے ایک تو ہاتھ سے پیسے نکل جاتے ہیں، دوسرے بہت گناہ ہوتا ہے۔

☆ جائز کاموں میں بھی اعتدال سے خرچ کرنا چاہیے۔

☆ مال ودولت اللہ کی نعمت ہے، اس کو ضائع کرنا شیطانی کام ہے۔

سوالات:

۱) فضول خرچی کسے کہتے ہیں؟

۲) فضول خرچی کرنے والے کن کے بھائی ہیں؟

۳) فضول خرچی کرنے سے کیا دو نقصانات ہوتے ہیں؟

۴) مال و دولت کیا ہے؟

۵) جائز کاموں میں بھی دولت کس طرح خرچ کرنا چاہیئے؟

جوڑیاں ملائیے !

۱)	فضول خرچی کی مثال	فضول خرچی
۲)	بے فائدہ کاموں میں پیسے خرچ کرنا	شیطان کے بھائی
۳)	مال و دولت ضائع کرنا	پٹاخے پھوڑنا
۴)	فضول خرچی کرنے والے	شیطانی کام

حدیث

اسلام کو تفصیل سے سمجھنے اور اس کی پیروی کا حق ادا کرنے کے لئے رسول ﷺ کے فرمودات اور اعمال سے واقف ہونا ضروری ہے، اس لئے کہ اس کے بغیر قرآن کریم کو ٹھیک طور پر نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ ذیل میں منتخب احادیث کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے؛ تا کہ طلبہ میں حدیث فہمی کا ذوق پیدا ہو۔

حکمت کی باتیں

كَلِمَةُ الْحِكْمَةِ ضَالَّةُ الْحَكِيمِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا .

(ترمذی)

ترجمہ :

حکمت کی بات عقل مند کا گم شدہ سامان ہے، جہاں بھی وہ اُسے پائے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

☆ سائنس اور ٹکنالوجی کا علم حکمت کے علوم میں شامل ہے، ہر عقل مند انسان کے لئے اس کا سیکھنا ضروری ہے۔

☆ سائنس، ٹکنالوجی، ریاضی اور دوسرے عصری علوم ک مسلمانوں نے ایجاد کیا، اب یہ علوم ان کے ہاتھوں سے گم ہو چکے ہیں، لیکن ان علوم کے سیکھنے کا ان کو موقع ہے، اسے ضائع نہیں کرنا چاہئے۔

سوالات :

۱) حکمت کی بات کس کا گم شدہ سامان ہے؟

۲) جہاں بھی حکمت کی بات معلوم ہو اسے کیا کرنا چاہئے ؟

۳) سائنس اور ٹکنالوجی کا علم کس علم میں شامل ہے؟

۴) سائنس، ٹکنالوجی اور ریاضی کو کس نے ایجاد کیا؟

۵) سائنس اور ٹکنالوجی کن کے ہاتھوں سے گم ہو گئے؟

٦) اب مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے؟

ھدایت برائے معلم :

اسلام، مسلمان اور عصری علوم کے موضوع پر بچوں کے سامنے مختصر اظہار خیال کریں۔

عالم کی فضیلت

فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ .   (ترمذی)

ترجمہ :

ایک عالم شیطان پر ہزار عابدوں کے مقابلہ میں زیادہ بھاری ہے۔

☆ عالم گمراہی کے راستہ سے خود بچتا ہے اور دوسرے کو بھی صحیح راستہ بتاتا ہے۔

☆ عابد جو دینی علوم سے واقف نہ ہوں، وہ خود بھی صحیح راستہ نہیں پا سکتے اور نہ لوگوں کو صحیح راستہ بتانے کے قابل ہو سکتے ہیں، بلکہ وہ شیطان کے بہکاوے میں بہت جلد آ سکتے ہیں۔

نیچے دئیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگھوں کو پر کیجئے :

شیطان - صحیح - ہزار - گمراہی

۱) ایک عالم شیطان پر..........عابدوں کے مقابلہ زیادہ بھاری ہے۔

۲) عالم..........کے راستہ سے بچتا ہے۔

۳) عابد..........کے بہکاوے میں جلد آ سکتے ہیں۔

۴) عابد لوگوں کو..........راستہ بتانے کے قابل نہیں۔

حسن نیت کی اہمیت

إِنَّ اللّٰـهَ لاَ يَنْظُرُ إِلىَ صُوَرِكُمْ وَ أَمْوَالِكُمْ ، وَ لٰكِنْ يَنْظُرُ إِلىَ قُلُوْبِكُمْ وَ أَعْمَالِكُمْ . (مسلم)

ترجمه :

اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں کو اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتے بلکہ وہ تمہارے دلوں کو اور تمہارے کاموں کو دیکھتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کالا، گورا، امیر اور غریب سب برابر ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک فیصلے دل کی نیت اور عمل کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔

☆ نیت اور عمل دونو دُرست ہونے پر آخرت میں کامیابی ملے گی۔

☆ ہمیں اچھی نیت کے ساتھ اچھا کام کرنا چاہیئے۔

سوالات :

۱) اللہ تعالیٰ کن چیزوں کو دیکھتے ہیں؟

۲) اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون برابر ہیں؟

۳) اللہ تعالیٰ کے نزدیک فیصلے کس بنیاد پر ہوتے ہیں؟

۴) آخرت میں کامیابی کس طرح ملے گی؟

۵) ہمیں کس طرح کام کرنا چاہیئے؟

مناسب جوڑیاں ملائیے :

اللہ کی نظر میں	اچھا کام
اللہ کے نزدیک	نیت اور کام کی بنیاد پر
اللہ کا فیصلہ	دلوں اور کاموں کی طرف
نیت اور کام درست	سب برابر
اچھی نیت کے ساتھ	آخرت میں کامیابی

پانی کو آلودگی سے بچانا

إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلاَ يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلُهَا ثَلاثًا ، فَإِنَّهُ لاَيَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدَهُ . (بخاری و مسلم)

ترجمہ :

جب کوئی نیند سے بیدار ہو تو جب تک کہ ہاتھ کو تین مرتبہ دھو نہ لے، اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، کیوں کہ اس کو نہیں معلوم کہ رات میں اس کا ہاتھ کہاں کہاں پہنچا ہے۔

☆ نیند سے اُٹھنے کے بعد پہلے ہاتھ دھونا چاہیے۔

☆ نیند سے اُٹھنے کے بعد پانی کے برتن میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیے، بلکہ جگ سے یا نل کی ٹونٹی کھول کر ہاتھ دھونا چاہیے۔

☆ وضو کرنے سے پہلے ہاتھ تین مرتبہ دھونا چاہیے۔

☆ اگر ہاتھ میں گندگی ہو اور پانی کے برتن میں ہاتھ ڈال دیا جائے تو پورا پانی ناپاک ہو جاتا ہے۔

سوالات:

۱) نیند سے اُٹھنے کے بعد پہلے کیا کرنا چاہیئے؟

۲) سوکر اُٹھنے کے بعد ہاتھ کس طرح دھونا چاہیئے؟

۳) وضو کرتے وقت پہلے کیا کرنا چاہیئے؟

۴) اگر گندا ہاتھ پانی میں ڈال دیا جائے تو کیا ہوگا؟

مسواک کی فضیلت

إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : لَوْ لاَ أَنْ أَشُقَّ عَلىَ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلاَةٍ . (بخاری و مسلم)

ترجمه :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس بات کا اندیشہ نہیں ہوتا کہ میں اپنی اُمت کو پریشانی میں مبتلا کردوں گا، تو میں ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

☆ مسواک اتنی پسندیدہ چیز ہے کہ اس کو نماز سے پہلے وضو میں فرض ہونا چاہئے تھا، لیکن بعض وقت مسواک نہ ملنے پر دُشواری ہو جاتی ہے، اس لئے اسے فرض قرار نہیں دیا گیا۔

☆ مسواک کر کے جو نماز پڑھی جاتی ہے اس کا ثواب بغیر مسواک کے مقابلہ ستر گنا زیادہ ہے۔(شعب الایمان)

☆ مسواک کر کے نماز پڑھنے سے فرشتے اور انسان کو منہ کی بدبو کی تکلیف نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

سوالات :

۱) رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

۲) مسواک کو فرض کیوں نہیں قرار دیا گیا؟

۳) جو نماز مسواک کر کے پڑھی جاتی ہے، اس کا ثواب کتنا بڑھ جاتا ہے؟

۴) مسواک کر کے نماز پڑھنے سے کیا فائدے ہیں؟

مسجد کے آداب

مَـنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلاَ يَقْرُبَنَّ مَسْجِدَنَا ، فَإِذَا الْمَلاَئِكَةُ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الإِنْسُ . (بخاری و مسلم)

ترجمہ :

جو شخص اس بد بودار درخت (پیاز) سے کچھ کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے ، کیوں کہ فرشتوں کو بھی ان چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے، جن سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

☆ کچی پیاز، لہسن، مولی اور تمبا کو وغیرہ بد بودار چیزیں بھی کھا کر مسجد جانا گناہ ہے۔

☆ کچی پیاز اور مولی وغیرہ کھانے کے بعد منہ اچھی طرح صاف کر کے مسجد جانا چاہئے۔

☆ کچی پیاز وغیرہ کھا کر مسجد جانے سے نہ صرف فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے، بلکہ بازو میں نماز پڑھنے والوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔

☆ کسی کو ناحق تکلیف پہنچانا گناہ ہے۔

☆ مسواک کر کے مسجد جانا چاہئے، تا کہ کسی قسم کی بد بو نہ رہے۔

خالی جگھوں کو دئیے گئے الفاظ سے پر کیجئے :

فرشتوں - منہ - گناہ - مسواک - نمازپڑھنےوالوں

۱) کچی پیاز،مولی وغیرہ کھا کر مسجد جانا............ہے۔

۲) پیاز وغیرہ کھانے کے بعد اچھی طرح............صاف کر کے مسجد جانا چاہئے۔

۳) کچی پیاز کھا کر نماز پڑھنے سے نہ صرف ....کو تکلیف ہوتی ہے بلکہ بازو............کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔

۴) کسی کو ناحق............پہنچانا گناہ ہے۔

۵) ....کر کے مسجد جانا چاہئے۔

اذاں کا جواب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ، ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلىَّ عَلَيَّ صَلاَةً صَلىَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْراً ، ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ ، فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِيْ الْجَنَّةِ لاَ تَنْبَغِيْ إِلاَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَ أَرْجُوْا أَنْ أَكُوْنَ أَنَا هُوَ ، فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ . (مسلم)

ترجمہ :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مؤذن کی اذان سنو تو ویسے ہی کہو جیسے مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو، کیوں کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں، پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ کی دُعا مانگو، وسیلہ جنت میں ایک مقام کا نام ہے، وہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کے لائق ہے، مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا، تو جو میرے لئے وسیلہ کی دُعا کرے تو اس کے لئے (میری) شفاعت لازمی ہے۔

☆ اذان کا جواب اسی الفاظ میں دینا چاہئے، البتہ

حي على الصلاة کے جواب میں لاحول و لا قوة إلا بالله

حي على الفلاح کے جواب میں لا حول و لا قوة إلا بالله

الصلاۃ خیر من النوم کے جواب میں **صدقت و بررت** کہنا چاہئے۔

☆ اذان کے بعد درود اور دُعا پڑھنی چاہئے۔

اقامت کا جواب بھی اوپر بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق دینا چاہئے، البتہ **قد قامت الصلاۃ** کے جواب میں **أقامها الله و أدامها** کہنا چاہئے۔

سوالات :

۱) اذان سن کر کیا کرنا چاہئے؟

۲) اذان کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

۳) درود کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

۴) وسیلہ کیا ہے؟

مناسب جوڑیاں ملائیے :

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	أَقَامَهَا اللّٰهُ وَ أَدَامَهَا
اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ	صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ

خالی جگھوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے :

۱) جو نبی ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر .... مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں۔

۲) وسیلہ جنت میں ایک .... کا نام ہے۔

۳) جو نبی کے لئے .... کی دُعا کرے اس کے لئے نبی کی شفاعت لازم ہے۔

اذان کے بعد کی دُعا

مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ : اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدِ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْداً نِ الَّذِيْ وَعَدْتَهُ ، حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . (بخاری)

ترجمه :

جوشخص اذان سننے کے بعد یہ دُعا کرے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدِنِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ مُقَاماً مَّحْمُوْداَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَهُ .

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل پکار پر اور قائم ہونے والی نماز کا مالک! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر بھیج دے، جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

تو اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت لازمی ہو جائے گی۔

☆ اذان کے بعد یہی دُعا پڑھنی چاہیئے۔

☆ اذان کی دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھانے کی ضرورت نہیں۔

سوالات:

۱) اذان کی دُعا کیا ہے؟

۲) اذان کی دُعا پڑھنے سے کیا فائدہ ہوگا؟

۳) کیا اذان کی دُعا پڑھنے کے لئے ہاتھ اُٹھانے کی ضرورت ہے؟

عملی کام:

کمرۂ جماعت میں آہستہ آواز میں ایک طالب علم اذان کہے، باقی طلباء اس کا جواب دیں، ایک طالب علم اذان کی دُعا پڑھائے، اس کے بعد ایک طالب علم اقامت کہے اور باقی طلباء اس کا جواب دیں۔

نمازِ عشاء و فجر کی فضیلت

بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِیْ الظُّلُمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ .

(ترمذی)

ترجمہ :

تاریکی میں مسجدوں کو جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی خوش خبری سنادو۔

☆ تاریکی کے وقت عشاء اور فجر کی نماز پڑھی جاتی ہے۔

☆ اللہ کے لئے تاریکی میں چلنے والوں کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی تاریکی میں روشنی عطا فرمائیں گے۔

☆ عشاء اور فجر کی نماز جماعت سے پڑھنے سے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

سوالات :

۱) تاریکی کے وقت کون کون سی نماز پڑھی جاتی ہے؟

۲) تاریکی میں نماز کے لئے جانے والوں کے لئے کس بات کی خوش خبری ہے؟

۳) عشاء اور فجر جماعت سے پڑھنے سے کیا ثواب ملتا ہے؟

مناسب جوڑیاں ملائیے :

تاریکی کی نماز	پوری رات نماز کا ثواب
تاریکی میں مسجد جانا	عشاء اور فجر
جماعت سے عشاء اور فجر	مکمل نور

دُعا قبول ہوتی ہے

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيْهَا إِثْمٌ وَ لاَ قَطِيْعَةُ رَحِمٍ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا إِحْدٰى ثَلاثٍ : إِمَّا أَنْ يُّعَجِّلَ لَهُ دَعْوَتَهُ وَ إِمَّا أَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهُ فِي الآخِرَةِ وَ إِمَّا أَنْ يَّصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهَا . (احمد)

ترجمہ :

جو مسلمان ایسی دعا کرتا ہے جس میں نہ گناہ ہو اور نہ قطع رحمی ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کو دُعا کے بدلہ تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز دیتے ہیں: یا تو جلد ہی اس کی دُعا قبول کر لیتے ہیں، یا اس دُعا کو آخرت کا ذخیرہ بنا دیتے ہیں، یا اسی طرح کی کوئی مصیبت اس سے دور کر دیتے ہیں۔

☆ دُعا میں اللہ تعالیٰ سے گناہ کی چیز نہیں مانگنی چاہئے۔

☆ دُعا کرنے والا اگر حرام کھانے سے بچتا ہو تو اس کی دُعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

☆ حرام کھانے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی ہے۔

☆ کبھی دُعا جلد قبول ہو جاتی ہے اور کبھی تاخیر سے قبول ہوتی ہے۔

☆ کبھی دُعا قبول تو ہوتی ہے، مگر اسی کا بدلہ آخرت میں ملتا ہے۔

☆ کبھی دُعا کی وجہ سے کوئی مصیبت ٹل جاتی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اپنے علم اور مصلحت کی بناء پر دُعا کے بارے میں بہتر فیصلہ کرتے ہیں، اسی لئے ہمیں برابر دُعا کرتے رہنا چاہئے اور دُعا سے بیزار نہیں ہونا چاہئے۔

سوالات :

۱) کیسے لوگوں کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے؟

۲) کیسے آدمی کی دعا قبول نہیں ہوتی ہے؟

۳) دعا میں کیسی چیز نہیں مانگنی چاہئے؟

۴) اللہ تعالیٰ دُعا کے بدلے کیا تین چیز دیتے ہیں؟

۵) ہمیں برابر کیا کرتے رہنا چاہئے؟

پانچ قسم کے لوگوں کی دُعائیں

خَمسُ دَعَوَاتٍ يُستَجَابُ لَهُنَّ : دَعوَةُ المَظلُومِ حتىّٰ يَنتَصِرَ ، وَ دَعوَةُ الحَاجِّ حَتّٰى يَصدِرَ ، وَ دَعوَةُ المُجَاهِدِ حتىّٰ يَفقِدَ ، وَ دَعوَةُ المَرِيضِ حتىّٰ يَبرَأَ ، وَ دَعوَةُ الأَخِ لأَخِيهِ بِظَهرِ الغَيبِ ، ثُمَّ قَالَ : وَ أَسرَعُ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ إِجَابَةً دَعوَةُ الأَخِ بِظَهرِ الغَيبِ . (بیهقی الدعوات الکبیر)

ترجمہ :

پانچ دعائیں (ضرور) قبول ہوتی ہیں، مظلوم کی دعا، یہاں تک کہ اس کو مدد مل جائے، حاجی کی دعا، یہاں تک کہ وہ واپس آجائے، مجاہد کی دعا، یہاں تک کہ وہ جہاد سے واپس آجائے، مریض کی دعا، یہاں تک کہ وہ صحت مند ہو جائے، اور ایک بھائی کا دوسرے بھائی کے غائبانہ میں دعا کرنا، پھر فرمایا: ان دُعاؤں میں سب سے جلد قبول ہونے والی دُعا وہ ہے جو ایک بھائی دوسرے بھائی کے غائبانہ میں کرے۔

☆ بھائی سے مراد حقیقی بھائی ہی نہیں بلکہ سب بھائی مراد ہیں۔

☆ مظلوم کی مدد کر کے اس کی دُعا لینی چاہیے۔

☆ حاجی سے دُعاؤں کی درخواست کرنی چاہیے۔

☆ مریض کی خدمت کر کے اس کی دُعا لینی چاہیے۔

☆ جو بھی مسلمان بھائی دُعا کے لئے کہے اس کے لئے دُعا کرنی چاہیے اور نیک مسلمان بھائیوں سے دُعا کی درخواست کرنی چاہیے۔

مناسب جوڑیاں ملائیے :

۱)	مظلوم کی	خدمت
۲)	مریض کی	مدد
۳)	بھائی سے مراد	قبول ہوتی ہیں
۴)	حاجی سے	مسلمان بھائی
۵)	پانچ دُعائیں	دُعا کی درخواست

سوالات :

۱) سب سے جلد قبول ہونے والی دُعا کون سی ہے؟

۲) نیک مسلمان بھائیوں سے کس چیز کی درخواست کرنی چاہئے؟

مصافحہ اور تحفہ

تَصَافَحُوْا يَذْهَبُ الْغِلُّ وَ تَهَادُّوْا تَحَابُّوْا تَذْهَبُ الشَّحْنَاءُ . (مالک)

ترجمہ :

تم آپس میں مصافحہ کرو، تاکہ کینہ دور ہوجائے، ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو، تاکہ آپس میں محبت پیدا ہو اور دُشمنی ختم ہوجائے۔

☆ سلام سے محبت پیدا ہوتی ہے، لیکن مصافحہ کرنے سے اس سے زیادہ محبت پیدا ہوتی ہے اور نفرت، کینہ دور ہوتا ہے۔

☆ محبت، دوستی اور تعلقات بڑھانے کا ایک اہم ذریعہ آپس میں تحفہ (Gift) دینا اور لینا ہے۔

☆ تحفہ دینا بھی چاہئے اور کوئی تحفہ دے تو اُسے خوش دلی کے ساتھ قبول کرنا چاہئے، کسی کے تحفے کو حقیر نہیں سمجھنا چاہئے۔

☆ ضروری نہیں کہ تحفہ میں قیمتی چیز ہی دی جائے، تحفہ میں کم قیمت کی چیز بھی دی جاسکتی ہے، تحفہ اپنی حیثیت کے مطابق دینا چاہئے۔

☆ تحفہ اور انعام میں چیز کی زیادہ قدر نہیں، بلکہ پیش کرنے کی زیادہ قدر ہے۔

سوالات :

۱) مصافحہ کرنے سے کیا فائدے ہیں؟

۲) تحفہ (Gift) دینے لینے سے کیا فائدے ہیں؟

۳) محبت اور دوستی کو بڑھانے کا ذریعہ کیا ہے؟

۴) تحفہ کس طرح قبول کرنا چاہیے؟

۵) کیا تحفہ میں قیمتی چیز ہی دینا ضروری ہے؟

۶) تحفہ کس کے مطابق دینا چاہیے؟

۷) تحفہ اور انعام میں کس چیز کی زیادہ قدر ہے؟

بڑوں کا احترام

إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ تَعَالٰی : إِكْرَامُ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَ حَامِلُ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيْهِ وَ الْجَافِي عَنْهُ ، وَ إِكْرَامُ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ.

(أبو داؤد)

ترجمہ :

اللہ تعالیٰ کی تعظیم میں سے ہے: سفید بال والے مسلمان، صاحبِ قرآن (جو قرآن میں غلو نہ کرتا ہو اور نہ قرآن سے دور رہتا ہو) اور انصاف پسند بادشاہ کا احترام کرنا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے بوڑھے مسلمان، صاحبِ قرآن اور انصاف پسند بادشاہ کی تعظیم کا حکم دیا ہے، لہٰذا ان کا تعظیم اللہ کی فرماں برداری اور تعظیم کے درجہ میں ہے۔

☆ عمر، علم اور تقویٰ میں بڑے لوگوں کا احترام کرنا چھوٹوں پر ضروری ہے۔

☆ ہم اگر اپنے بڑوں کا احترام کریں گے تو ہمارے چھوٹے بھی ہمارا احترام کریں گے۔

سوالات :

۱) کون سے تین آدمیوں کی تعظیم کا حکم دیا گیا ہے؟

۲) ان کی تعظیم کس کی فرماں برداری کے درجہ میں ہے؟

۳) چھوٹوں پر کن لوگوں کا احترام کرنا ضروری ہے؟

۴) بڑوں کا احترام کرنے سے کیا فائدہ ہوگا؟

گناہِ کبیرہ

مِنَ الْکَبَائِرِ : شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَیْہِ ، قَالُوْا : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ! وَ هَلْ یَشْتَمُ الرَّجُلُ وَالِدَیْہِ ؟ قَالَ: نَعَمْ، یَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَیَسُبُّ أَبَاہُ ، وَ یَسُبُّ أُمَّہُ فَیَسُبُّ أُمَّہُ . (بخاری و مسلم)

ترجمہ:

کبیرہ گناہوں میں سے یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے، صحابہ نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! کیا کوئی آدمی اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں، ایک آدمی دوسرے کے والد کو گالی دیتا ہے، وہ بھی اس کے والد کو گالی دیتا ہے، وہ کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے، وہ بھی اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

☆ کسی بھی مسلمان کو گالی دینا گناہِ کبیر (بڑا گناہ) ہے اور والدین کو گالی دینا سخت گناہ ہے۔

☆ دوسرے کے والدین کو گالی دینا اپنے والدین کو گالی دینے کے برابر ہے، کیوں کہ جواب میں وہ بھی اس کے والدین کو گالی دے گا۔

سوالات:

۱) کسی مسلمان کو گالی دینا کیسا ہے؟

۲) والدین کو گالی دینا کیسا گناہ ہے؟

۳) اپنے والدین کو گالی دینا کس طرح ممکن ہے؟

۴) دوسرے کے والدین کو گالی دینا کس کے برابر ہے؟

عملی کام:

استاد کی مدد سے دس گناہِ کبیرہ کی فہرست بنائیے:

۱:

۲:

۳:

۴:

۵:

۶:

۷:

۸:

۹:

۱۰:

چھینکنے کے آداب

إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطَّى وَجْهَهُ بِيَدِهِ أَوْ ثَوْبِهِ وَ غَضَّ بِهَا صَوْتَهُ . (ترمذی)

ترجمہ:

نبی کریم ﷺ کو جب چھینک آتی تو آپ اپنا چہرہ ہاتھ یا کپڑے سے ڈھانک لیتے اور اپنی آواز پست کر لیتے۔

☆ مسنون طریقہ یہی ہے کہ چھینک کے وقت چہرہ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ لیا جائے، تاکہ آواز پست ہو جائے۔

☆ منھ کھول کر چھینکنا بے ادبی کی بات ہے، اس سے جراثیم دوسرے کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں اور دوسرے کو تکلیف ہوتی ہے۔

سوالات:

۱) نبی کریم ﷺ کو جب چھینک آتی تو آپ ﷺ کیا کرتے تھے؟

۲) چھینکنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

۳) منھ کھول کر چھینکنا کیسا ہے؟

۴) منھ کھول کر چھینکنے سے کیا نقصانات ہیں؟

چھینک کا جواب

إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لْيَقُلْ لَهٗ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهٗ : يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ، فَإِذَا قَالَ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ، فَلْيَقُلْ : يَهْدِيُكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ . (بخاری)

ترجمہ :

جب کوئی چھینکے تو اس کو ’’ الحمد للّٰہ ‘‘ کہنا چاہئے اور اس کے بھائی یا دوست کو (جو موجود ہو) ’’ یرحمک اللّٰہ ‘‘ کہنا چاہئے، پھر جب ساتھی نے اس کو ’’یرحمک اللّٰہ ‘‘ کہا تو چھینکنے والے کو ’’ یھدیکم اللّٰہ و یصلح بالکم ‘‘ کہنا چاہئے۔

☆ **الحمد للّٰہ** کا معنی ہے: تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔

☆ **یرحمک اللّٰہ** کا معنی ہے: اللہ تم پر رحم کرے۔

☆ **یھدیکم اللّٰہ و یصلح بالکم** کا معنی ہے: اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا معاملہ درست کردے۔

سوالات:

۱) چھینکنے والے کو کیا کہنا چاہیئے؟

۲) **الحمد للّٰہ** سن کر کیا کہنا چاہیئے؟

۳) **یرحمک اللّٰہ** کہنے والے کو کیا جواب دینا چاہیئے؟

۴) **الحمد للّٰہ** کا کیا معنی ہے؟

۵) **یرحمک اللّٰہ** کا کیا معنی ہے؟

۶) **یھدیکم اللّٰہ و یصلح بالکم** کا کیا مطلب ہے؟

مردوں کے لئے ریشم اور سونے کا استعمال

عَنْ عَلِيٍّ ﷺ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهُ فِيْ يَمِيْنِهِ وَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِيْ شِمَالِهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُوْرِ أُمَّتِيْ. (أبو داؤد)

ترجمہ:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے سیدھے ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا رکھا، پھر فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مَردوں کے لئے حرام ہیں۔

☆ اللہ کے رسول ﷺ نے ہاتھ میں دکھا کر بتادیا، تاکہ کوئی شبہ نہ رہے۔

☆ ریشم اور سونا وغیرہ خاص عورتوں کی زینت کی چیزیں ہیں، اسی لئے عورتوں کو اجازت ہے اور مردوں کے لئے حرام قرار دیا گیا۔

سوالات:

۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کیا دیکھا؟

۲) رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

۳) ریشم اور سونا کن کی زینت کی چیزیں ہیں؟

مرد وعورت کے لباس میں فرق

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَ الْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ . (أبو داؤد)

ترجمہ:

رسول اللہ ﷺ نے ایسے مرد پر لعنت فرمائی ہے جو عورت کا لباس پہنے اور ایسی عورت پر لعنت فرمائی ہے جو مرد کا لباس پہنے۔

☆ مرد کے لئے عورت کا لباس پہننا اور عورت کے لئے مرد کا لباس پہننا ناجائز ہے، گناہ اور بے حیائی کی بات ہے۔

☆ حدیث میں مرد وعورت کو ایک دوسرے کا جوتا، چپل پہننے پر بھی لعنت کی گئی ہے۔

☆ مرد کو اپنی علاحدہ پہچان اور عورت کو اپنی علاحدہ پہچان رکھنی چاہئے۔

سوالات:

۱) رسول اللہ ﷺ نے کیسے مرد پر لعنت فرمائی ہے؟

۲) رسول اللہ ﷺ نے کیسی عورت پر لعنت فرمائی ہے؟

۳) مرد وعورت کے لئے ایک دوسرے کا لباس پہننا کیسا ہے؟

۴) حدیث میں اور کس کام پر لعنت کی گئی ہے؟

۵) مرد وعورت کو اپنی پہچان کیسی رکھنی چاہئے؟

غیروں کی مشابہت

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ . (أحمد و أبو داؤد)

ترجمہ :

جو شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ ان ہی میں سے سمجھا جائے گا۔

☆ یہ حدیث لباس کے باب میں بیان کی گئی ہے۔

☆ انسان جس قوم کا لباس اختیار کرے وہ اسی میں سمجھا جائے گا ، پولیس والوں کا لباس پہننے والا پولیس سمجھا جاتا ہے، کافروں اور مشرکوں کا خاص لباس پہننے والا کافر و مشرک میں شمار کیا جائے گا۔

☆ اس لئے ہمیں مسلمان اور نیک لوگوں کا لباس اختیار کرنا چاہیئے۔

☆ مسلمانوں کو اسلامی ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے اور غیر مسلموں کے رسوم و رواج سے بچنا چاہیئے۔

سوالات:

۱) جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ کیا سمجھا جائے گا؟

۲) یہ حدیث کس باب میں بیان کی گئی ہے؟

۳) پولیس والوں کا لباس پہننے والا کیا سمجھا جائے گا؟

۴) کافروں اور مشرکوں کا خاص لباس پہننے والا کیا سمجھا جائے گا؟

۵) ہمیں کیسا لباس اختیار کرنا چاہیے؟

۶) مسلمانوں کو کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے؟

۷) مسلمانوں کو کن چیزوں سے بچنا چاہیے؟

عملی کام:

حدیث مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

پنڈلی کھلی رکھنا

إِزَارَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْمَا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَ مَا أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فِي النَّارِ ، قَالَ ذٰلِكَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ: وَ لاَ يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَراً . (أبو داؤد)

ترجمہ :

مؤمن کا تہہ بند آدھی پنڈلی تک ہونا چاہئے، وہاں سے لے کر ٹخنوں تک میں کوئی گناہ نہیں ہے، اس سے نیچے جو حصہ ہوگا، وہ جہنم میں ہوگا، آپؐ نے یہ تین مرتبہ فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر نہیں فرمائیں گے، جو تکبر کی بنا پر اپنا تہہ بند نیچے لٹکائے۔

☆ آدھی پنڈلی کھلی رکھنا بہتر ہے، اگر نہ رکھے تو بھی کوئی گناہ نہیں ہے، البتہ ٹخنہ سے نیچے اگر مرد کپڑے لٹکائے تو سخت گناہ ہے، اس سے بچنا چاہئے۔

خالی جگھوں کو دئے گئے الفاظ سے پُر کیجئے :

گناہ - آدھی - بہتر - جہنم - تکبر

۱) مؤمن کا تہہ بند............ پنڈلی تک ہونا چاہئے۔

۲) آدھی پنڈلی سے ٹخنوں کے اُوپر تک چھپانے میں کوئی............ نہیں۔

۳) ٹخنہ سے نیچے کا حصہ............ میں ہوگا۔

۴) اللہ تعالیٰ قیامت میں اس شخص کی طرف نظر نہیں فرمائیں گے جو............ کی بناء پر اپنا تہہ بند نیچے لٹکائے۔

۵) آدھی پنڈلی کھلی رکھنا............ ہے۔

پاجامہ ٹخنہ سے نیچے پہننا

لاَ یَنْظُرُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ إِلیَ مَنْ جَرَّ إِزَارَہٗ بَطَراً .

ترجمہ :

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص پر نظر کرم نہیں فرمائیں، جو تکبر کے ساتھ اپنی لونگی نیچے لٹکاتا تھا۔

☆ پینٹ یا پاجامہ مردوں کے لئے ٹخنہ سے نیچے لٹکانا جائز نہیں۔

☆ مردوں کے لئے کپڑا ٹخنہ سے اُوپر رکھنے کا حکم ہے۔

☆ عورتوں کو کپڑا ٹخنہ سے نیچے رکھنا چاہئے۔

☆ ٹخنہ سے نیچے پینٹ رکھنا عورتوں سے مشابہت ہے۔

☆ ٹخنہ سے اُوپر پینٹ یا پاجامہ رکھنے پر چلنے میں آسانی ہوتی ہے۔

سوالات :

۱) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کس پر نظر کرم نہیں فرمائیں گے؟

۲) مردوں کے لئے کیا حکم ہے؟

۳) عورتوں کے لئے کیا حکم ہے؟

۴) ٹخنہ سے نیچے پینٹ رکھنے میں کن سے مشابہت ہے؟

۵) ٹخنہ سے اُوپر رکھنے سے کیا فائدہ ہے؟

فقہ

(احکامِ شریعت)

فقہ سے مُراد وہ شرعی احکام ہیں جن کو علماء اسلام نے قرآن وحدیث کی روشنی میں مرتب کیا ہے۔ فقہِ اسلامی زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے، اس لئے اس کو جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

وضو کی سنتیں

وضو میں مذکورہ باتیں مسنون ہیں، ان کی رعایت کرتے ہوئے وضو کرنے سے وضو مکمل طریقہ سے ہوتا ہے:

(۱) وضو کرنے سے پہلے دل میں پاکی حاصل کرنے کی نیت کرے۔

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔

(۳) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے۔

(۴) مسواک کرے، اگر مسواک نہ ہو تو اُنگلی سے یا برش سے دانت صاف کرے۔

(۵) کلی کرے۔

(۶) ناک میں پانی ڈال کر صاف کرے۔

(۷) اگر روزہ کی حالت میں نہ ہو تو اچھی طرح کلی اور ناک میں پانی ڈالے۔

(۸) ہر عضو کو تین مرتبہ دھوئے۔

(۹) ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرے۔

(۱۰) دونوں کان کے اندر اور باہر مسح کرے۔

(۱۱) اندر سے ڈاڑھی کا خلال کرے۔

(۱۲) اُنگلیوں کا خلال کرے۔

(۱۳) دھوتے وقت اعضاء کو رگڑے۔

(۱۴) ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھولے۔

(۱۵) اعضاء کے دھونے میں ترتیب کی رعایت کرے، یعنی پہلے چہرہ، پھر دونوں ہاتھ دھوئے، پھر سر کا مسح کرے، پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

(۱۶) پہلے سیدھا ہاتھ اور سیدھا پاؤں دھوئے۔

(۱۷) سر کا مسح پیشانی کے پاس سے شروع کرے۔

(۱۸) گردن کا مسح کرے نہ کہ حلق کا (حلق کا مسح کرنا بدعت ہے)

جوڑیاں ملائیے:

۱)	ناک	خلال
۲)	سر	تین مرتبہ دھونا
۳)	اُنگلیاں	پانی ڈال کر صاف کرنا
۴)	ہر عضو	ایک مرتبہ مسح
۵)	اعضاء کو دھونے میں	مستحب
۶)	گردن کا مسح	بدعت
۷)	حلق کا مسح	ترتیب کی رعایت

سوالات:

۱) وضو کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیئے؟

۲) وضو سے پہلے کیا پڑھنا چاہیئے؟

۳) اگر مسواک نہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے؟

۴) ہر عضو کو کتنی مرتبہ دھونا چاہیئے؟

۵) سر کا مسح کس طرح کرنا مسنون ہے؟

٦) کن چیزوں کا خلال کرنا چاہیئے؟

۷) اعضاء کے دھونے میں کس کی رعایت کرنی چاہیئے؟

۸) سر کا مسح کہاں سے شروع کرنا چاہیئے؟

وضو کے آداب

وضو میں مندرجہ ذیل باتیں مستحب ہیں:

(۱) وضو کے لئے اُونچی جگہ پر بیٹھنا، تاکہ ماء مستعمل کے چھینٹے نہ پڑیں۔

(۲) قبلہ کی طرف رُخ کر کے بیٹھنا۔

(۳) وضو کرتے ہوئے دوسروں سے مدد نہ لینا۔

(۴) بے کار گفتگو نہ کرنا۔

(۵) ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔

(۶) کانوں کا مسح کرتے وقت شہادت کی انگلی کان کے سوراخ میں داخل کرنا۔

(۷) کشادہ انگوٹھی کو حرکت دینا، اگر انگوٹھی تنگ ہے تو اس کو حرکت دینا ضروری ہے۔

(۸) کلی اور ناک میں پانی سیدھے ہاتھ سے ڈالنا۔

(۹) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(۱۰) اذان شروع ہونے سے پہلے وضو کرنا، خصوصاً مغرب کے وقت۔

(۱۱) جب وضو سے فارغ ہو جائے تو قبلہ کی طرف کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے بنائیے۔

سوالات:

۱) وضو کے لئے کیسی جگہ پر بیٹھنا چاہئے؟

۲) کس طرف رُخ کر کے بیٹھنا چاہئے؟

۳) وضو کے وقت کیسی گفتگو نہیں کرنی چاہئے؟

۴) کس ہاتھ سے ناک صاف کرنا چاہئے؟

۵) وضو سے فارغ ہو کر کیا پڑھنا چاہئے؟

خالی جگھوں کو پُر کیجئے:

سوراخ - شہادت - تنگ - ضروری - حرکت

۱) کانوں کا مسح کرتے وقت............کی اُنگلی کان کے............میں ڈالنا۔

۲) کشادہ انگوٹھی کو............دینا مستحب ہے۔

۳) اگر انگوٹھی............ہے تو اس کو حرکت دینا............ہے۔

مکروہاتِ وضو

وضو میں مذکورہ باتیں مکروہ ہیں:

(۱) وضو میں زیادہ پانی خرچ کرنا۔

(۲) وضو میں ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا۔

(۳) پانی سے چہرہ پر چھینٹے مارنا۔

(۴) وضو میں دوسرے سے مدد لینا (البتہ جب عذر ہو تو مدد لینے میں حرج نہیں)

(۵) فضول بات کرنا۔

(۶) تین مرتبہ سر کا مسح کرنا اور ہر مرتبہ الگ پانی لینا۔

سوالات:

۱) وضو میں زیادہ پانی خرچ کرنا کیسا ہے؟

۲) وضو میں کیسی بات کرنا مکروہ ہے؟

۳) وضو میں ایک مرتبہ سر کا مسح کرنا کیسا ہے؟

۴) وضو میں تین مرتبہ سر کا مسح کرنا کیسا ہے؟

نماز کی قسمیں

نماز کی دو قسمیں ہیں:

(۱) رکوع، سجدہ والی نماز

(۲) بغیر رکوع، سجدہ والی نماز، جیسے: نمازِ جنازہ

رکوع، سجدہ والی نماز کی تین قسمیں ہیں:

(۱) **فرض:** یہ روزانہ کی پانچوں نمازیں ہیں۔

(۲) **واجب:** یہ وتر کی نماز، دونوں عید کی نمازیں، نفل نمازوں کی قضاء، جو شروع کرنے کے بعد ٹوٹ گئی ہوں اور طوافِ کعبہ کے بعد کی دو رکعتیں ہیں۔

(۳) **نفل:** فرض اور واجب کے علاوہ تمام نمازیں اس میں شامل ہیں۔

سوالات:

۱) نماز کی کتنی قسمیں ہیں؟

۲) رکوع، سجدہ والی نماز کی کتنی قسمیں ہیں؟

۳) فرض نمازیں کون سی ہیں؟

۴) نفل نمازیں کون سی کہلاتی ہیں؟

۵) واجب نمازوں کی دو مثال دیجئے۔

صحیح جوڑیاں ملائیے !

۱)	پنج وقتہ نمازیں	نفل
۲)	سنتیں	نماز کی قسمیں
۳)	وتر کی نماز	فرض
۴)	دو	رکوع، سجدہ والی نمازیں
۵)	تین	واجب

نماز کے اوقات

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ الصَّلٰوۃَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَاباً مَّوْقُوْتاً . (النساء:۱۰۳)

ترجمہ: وقت سے پہلے نماز نہیں ہوتی، وقت آنے پر اس کو ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔

وقت کے بعد نماز پڑھنے سے نماز قضاء کہلاتی ہے، جان بوجھ کر قضاء کرنے سے گناہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے روزانہ دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں:

(۱) **فجر:** یہ دو رکعتیں ہیں۔

اس کا وقت صبح صادق کے طلوع ہونے سے پہلے شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے سے تھوڑی دیر پہلے تک رہتا ہے، مشرق میں چوڑائی سے ایک روشنی پھوٹتی ہے، وہ روشنی ظاہر ہوتے ہی فجر کا وقت شروع ہو جاتا ہے، اسی کو صبح صادق کہتے ہیں۔

(۲) **ظہر:** یہ چار رکعتیں ہیں۔

اس کا وقت آسمان کے بیچ سے سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے اور سایۂ اصلی کو چھوڑ کر ہر چیز کا سایہ دوگنا ہونے تک باقی رہتا ہے۔

یہ امام ابوحنیفہؒ کا قول ہے اور اسی پر عمل ہے، امام ابوحنیفہؒ کے دو شاگرد امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ کے نزدیک ظہر کا وقت ہر چیز کا سایہ ایک گنا ہونے تک رہتا ہے۔

(۳) **عصر:** یہ بھی چار رکعتیں ہیں۔

عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے کے فوراً بعد شروع ہو جاتا ہے، یعنی ہر چیز کا سایہ دوگنا

ہوتے ہی ظہر کا وقت ختم ہو جاتا ہے اور عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور سورج ڈوبنے تک باقی رہتا ہے۔

جوڑیا ملائیے !

۱)	نماز کی ادائیگی	نامقبول
۲)	وقت سے پہلے نماز	قضاء
۳)	وقت کے بعد	وقت پر
۴)	فجر	سورج ڈھلنا
۵)	عصر	صبح صادق
۶)	ظہر	ظہر کے ختم پر

سوالات :

۱) وقت سے پہلے اگر نماز ادا کی گئی تو کیا کرنا چاہئے ؟

۲) وقت کے بعد ادا کی جانے والی نماز کیا کہلاتی ہے؟

۳) دن اور رات میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

۴) فجر کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

۵) صبح صادق کسے کہتے ہیں؟

۶) ظہر کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

۷) امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک ظہر کا وقت کب تک رہتا ہے؟

۸) امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ کے نزدیک ظہر کا وقت کب تک رہتا ہے؟

۹) عصر کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

۱۰) عصر کا وقت کب تک باقی رہتا ہے؟

اوقاتِ نماز II

مغرب: یہ تین رکعتیں ہیں۔

مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد شروع ہوتا ہے اور مغرب کی سمت میں سُرخی کے غائب ہونے تک باقی رہتا ہے۔

عشاء: یہ چار رکعتیں ہیں۔

اس کا وقت آسمان میں سُرخی غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور فجر سے پہلے تک باقی رہتا ہے۔

وتر: یہ تین رکعتیں واجب ہیں۔

اس کا وقت وہی ہے جو عشاء کا ہے، مگر یہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے، اگر کوئی عشاء کی نماز سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لے تو اسے عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد وتر کی نماز دُہرانی پڑے گی۔

سوالات:

۱) مغرب میں کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

۲) مغرب کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

۳) مغرب کا وقت کب ختم ہوتا ہے؟

۴) عشاء کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

۵) عشاء کا وقت کب ختم ہوتا ہے؟

۶) وتر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

۷) وتر کا وقت کیا ہے؟

۸) وتر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

۹) اگر عشاء سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لی جائے تو کیا کرنا پڑے گا؟

جوڑیاں ملائیے !

۱)	مغرب	عشاء کے بعد
۲)	عشاء	سورج ڈوبنے کے بعد
۳)	وتر	سُرخی غائب ہونے کے بعد

شرائطِ نماز (۱)

نماز کی شرائط چھ ہیں، یہ چیزیں نماز سے علاحدہ ہیں، لیکن نماز کے صحیح ہونے کے لئے ضروری ہیں، ان میں سے کوئی ایک شرط چھوٹ جائے تو نماز درست نہیں ہوگی۔

(۱) طہارت: بغیر پاکی کے نماز درست نہیں ہوتی، طہارت سے مراد یہ ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑا اور جگہ پاک ہو۔

(۲) ستر کو ڈھانکنا: بغیر ستر کو چھپائے نماز درست نہیں ہوتی۔

مرد کا ستر: ناف سے لے کر گھٹنے کے آخر تک ہے، گھٹنا ستر میں داخل ہے، جب کہ ناف ستر میں داخل نہیں۔

عورت کا ستر: اس کا پورا بدن ہے، سوائے چہرہ، دونوں ہتھیلی اور دونوں قدم کے، عورت کا بال بھی ستر میں داخل ہے، شروع سے لے کر آخر تک نماز میں ستر ڈھانکے رہنا ضروری ہے، اگر کسی عضو کا چوتھائی (1/4) حصہ نماز سے پہلے ہی کھلا رہا ہو تو نماز شروع ہی نہیں ہوتی۔

اگر نماز کے درمیان ایک رکن ادا کرنے کی مدت تک کسی عضو کا چوتھائی حصہ کھلا رہ گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوالات:

۱) نماز کی کتنی شرائط ہیں؟

۲) طہارت سے کیا مراد ہے؟

۳) مرد کا ستر کہاں سے کہاں تک ہے؟

۴) عورت کا ستر کیا ہے؟

خالی جگھوں کو پُر کرو:

شروع - کھلا - ستر - فاسد - چوتھائی

۱) شروع سے آخر تک نماز میں............ڈھانکے رہنا ضروری ہے۔

۲) اگر کسی عضو کا چوتھائی حصہ نماز سے پہلے ہی .... رہا ہو تو نماز .... ہی نہیں ہوتی۔

۳) اگر نماز کے درمیان ایک رکن ادا کرنے کی مدت تک کسی عضو کا .... حصہ کھلا رہ گیا تو نماز............ہو جائے گی۔

شرائطِ نماز (۲)

(۳) قبلہ کا استقبال:

قبلہ کا رُخ نہ کرنے سے نماز درست نہیں ہوگی ، ہمارے ملک سے قبلہ مغرب کی طرف واقع ہے، لہٰذا مغرب کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھنا ضروری ہے، جو شخص بیماری یا دُشمن کے ڈر کی وجہ سے قبلہ کی طرف رُخ کرنے سے معذور ہو تو اس کو کسی طرف بھی رُخ کر کے نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔

(۴) نماز کا وقت:

نماز کا وقت آنے سے پہلے نماز درست نہیں ہوگی ،نماز کے اوقات کا بیان پہلے گذر چکا ہے۔

(۵) نیت:

بغیر نیت کے نماز درست نہیں ہوتی ، اگر فرض نماز ہو تو اس کو متعین کرنا ضروری ہے کہ وہ عصر کی نماز پڑھ رہا ہے یا مغرب کی ، اس طرح اگر واجب نماز ہو تو اس کو بھی متعین کرنا ضروری ہے کہ وہ وتر کی نماز پڑھ رہا ہے یا عید کی نماز پڑھ رہا ہے۔

البتہ اگر نفل یا سنت نمازیں ہوں تو ان کو متعین کرنا ضروری نہیں ، بلکہ مطلق نماز کی نیت کر لینا کافی ہے۔

اگر مقتدی ہو تو اسے امام کی اقتداء کی نیت کرنا بھی ضروری ہے۔

سوالات:

۱) ہمارے ملک سے قبلہ کس طرف ہے؟

۲) کس طرف رُخ کر کے نماز پڑھنا ضروری ہے؟

۳) نماز کے اوقات کا بیان کہاں پر گذرا ہے؟ نکال کر بتایئے!

۴) فرض نماز میں کس طرح نیت کرنا ضروری ہے؟

۵) واجب میں کس طرح نیت کرنا ضروری ہے؟

۶) نفل میں کس طرح نیت کرنا کافی ہے؟

۷) مقتدی کو اور کس چیز کی نیت کرنا ضروری ہے؟

خالی جگھوں کو پُر کرو:

قبلہ - دُشمن - اجازت - معذور

جو شخص بیماری یا .... کے ڈر کی وجہ سے .... کی طرف رُخ کرنے سے .... ہو تو اس کو کسی طرف بھی رُخ کر کے نماز پڑھنے کی .... ہے۔

تکبیرتحریمہ

(٦) تحریمہ:

تحریمہ کا مطلب یہ ہے کہ نماز کو خالص اللہ کے ذکر سے شروع کیا جائے، جیسے: اللہ اکبر۔

نیت اور تکبیر تحریمہ کے درمیان ایسا کام نہیں کرنا چاہئے جو نماز سے ہٹ کر ہو، جیسے: کھانا پینا وغیرہ۔

تحریمہ کے صحیح ہونے کے لئے شرط یہ ہے کہ:

(١) تحریمہ رکوع کے لئے جھکنے سے پہلے کھڑے ہونے کی حالت میں ادا کیا جائے، (بہت سے لوگ رکوع کے لئے جھکتے ہوئے تحریمہ ادا کرتے ہیں، اس طرح تحریمہ ادا نہیں ہوتا، جب تحریمہ نہیں ہوا تو نماز بھی نہیں ہوتی)

(٢) تکبیر تحریمہ کے بعد نیت نہ کرے، بلکہ تحریمہ سے پہلے نیت کرے۔

(٣) اللہ اکبر اس طرح کہے کہ خود سن سکے۔

سوالات :

۱) تحریمہ کا کیا مطلب ہے؟

۲) نیت اور تکبیر کے درمیان کیا کام نہیں کرنا چاہئے ؟

۳) تحریمہ صحیح ہونے کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟

۴) پہلی شرط کیا ہے؟

۵) تحریمہ کی دوسری شرط کیا ہے؟

۶) تحریمہ کی تیسری شرط کیا ہے؟

خالی جگھوں کو پر کرو:

نماز - رکوع - تحریمہ

بہت سے لوگ............ کے لئے جھکتے ہوئے ....ادا کرتے ہیں، جب تحریمہ نہیں ہوا، تو............ بھی نہیں ہوتی۔

نماز کے ارکان

نماز کے ارکان پانچ ہیں، ان ہی کو نماز کے فرائض بھی کہتے ہیں، کوئی ان میں سے کسی ایک کو بھی جان بوجھ کر یا غلطی سے چھوڑ دے تو اس کی نماز باطل (بے کار) ہو جاتی ہے، دوبارہ نماز پڑھنی پڑتی ہے:

(۱) قیام:

بغیر قیام کے نماز دُرست نہیں ہوتی، جب کہ کھڑے ہونے پر قادر ہو۔

فرض اور واجب نمازوں میں قیام فرض ہے۔

نفل نمازوں میں قیام فرض نہیں ہے۔

کھڑے ہونے پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھنا جائز نہیں، البتہ بیٹھ کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

(۲) قرأت:

بغیر قرأت کے نماز درست نہیں ہوتی، اگر چہ ایک آیت ہی سہی، فرض نمازوں کی صرف دو رکعتوں میں قرأت فرض ہے۔

واجب اور نفل کی تمام رکعتوں میں قرأت فرض ہے۔

امام کے پیچھے قرأت کرنے کی ضرورت نہیں، امام کی قرأت مقتدیوں کی طرف سے کافی ہے، مقتدی کے لئے قرأت کرنا مکروہ ہے۔

(۳) رکوع :

بغیر رکوع کے نماز نہیں ہوتی ہے۔

رکوع کی فرض مقدار اس طرح پر سر جھکانے سے ادا ہو جاتی ہے کہ وہ رکوع کی حالت سے زیادہ قریب ہو جائے۔

البتہ مکمل رکوع پیٹھ کو اس طرح جھکانے سے ادا ہوتا ہے کہ سر اور پشت کا حصہ برابر ہو جائے۔

سوالات :

۱) نماز کے ارکان کتنے ہیں؟

۲) نماز کے ارکان کو کیا کہتے ہیں؟

۳) کن نمازوں میں قیام فرض ہے؟

۴) کن نمازوں میں قیام فرض نہیں ہے؟

۵) فرض کی کتنی رکعتوں میں قرأت فرض ہے؟

۶) واجب اور نفل کی کتنی رکعتوں میں قرأت فرض ہے؟

۷) مقتدی کے لئے قرأت کرنا کیا ہے؟

۸) رکوع کی فرض مقدار کیا ہے؟

۹) مکمل رکوع کس طرح ادا ہوتا ہے؟

جوڑیاں ملائیے !

۱)	نماز کے ارکان	فرض
۲)	فرض نماز میں قیام	فرض نہیں
۳)	نفل میں قیام	دو رکعت میں
۴)	فرض نماز میں قرأت	نماز کے فرائض
۵)	نفل میں قرأت	مقتدی کی طرف سے بھی
۶)	امام کی قرأت	مکروہ
۷)	مقتدی کی قرأت	تمام رکعتوں میں

نماز کے واجبات

نماز میں پندرہ چیزیں واجب ہیں، جو ان میں سے کسی کو غلطی سے چھوڑ دے تو اس کی نماز ناقص ہوگی، اگر سجدہ سہو کر لے تو اس کی تلافی ہو جائے گی۔

جو ان واجبات میں سے کسی کو جان بوجھ کر چھوڑ دے تو اس پر نماز کو لوٹانا واجب ہوگا، ورنہ گنہ گار ہوگا۔

(۱) ''اللہ اکبر'' کے الفاظ سے نماز شروع کرنا۔

(۲) فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر اور نفل کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

(۳) سورہ فاتحہ کے ساتھ ایک چھوٹی سورۃ یا تین چھوٹی آیات فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر و نفل کی تمام رکعتوں میں ملائے۔

(۴) ضم سورۃ سے پہلے سورہ فاتحہ پڑھنا۔

(۵) پہلے سجدہ کے بعد دوسرے سجدہ کو بغیر کسی وقفہ کے ادا کرنا۔

(۶) تمام ارکان کو سکون اور اطمینان سے ادا کرنا۔

(۷) پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنے کی مدت تک بیٹھنا۔

(۸) پہلے اور دوسرے قعدہ میں تشہد پڑھنا۔

(۹) تشہد پڑھنے کے بعد فوراً بغیر تاخیر کے تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جانا۔

(۱۰) دو طرف سلام پھیر کر نماز ختم کرنا۔

(۱۱) وتر کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورۃ ملانے کے بعد دُعاءِ قنوت پڑھنا۔

(۱۲) دونوں عید کی نمازوں کی ہر رکعت میں تین تکبیر زائد کہنا۔

(۱۳) نمازِ عید کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر کہنا۔

(۱۴) فجر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعت، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان کی وتر نمازوں میں امام کا بلند آواز سے قرأت کرنا۔

جہری نمازوں میں تنہا نماز پڑھنے والے (منفرد) کو اختیار ہے، چاہے تو بلند آواز سے قرأت کرے اور چاہے تو آہستہ آواز میں قرأت کرے، مگر بلند آواز سے قرأت کرنا افضل ہے۔

(۱۵) ظہر، عصر کی تمام رکعت، مغرب کی آخری رکعت، عشاء کی آخری دو رکعتوں اور دن کی نفل نمازوں امام اور منفرد کا آہستہ قرأت کرنا۔

سوالات:

۱) نماز میں کتنی چیزیں واجب ہیں؟

۲) کسی واجب کو غلطی سے چھوڑنے پر کیا حکم ہے؟

۳) کسی واجب کو جان بوجھ کر چھوڑنے پر کیا حکم ہے؟

۴) فرض کی کون سی رکعتوں میں سورۂ فاتحہ واجب ہے؟

۵) واجب اور نفل کی کتنی رکعتوں میں سورۂ فاتحہ واجب ہے؟

۶) فرض کی کون سی رکعتوں میں سورۃ ملانا واجب ہے؟

۷) وتر اور نفل کی کتنی رکعتوں میں سورۃ ملانا واجب ہے؟

۸) تمام ارکان کو سکون اور اطمینان سے ادا کرنا کیا ہے؟

۹) نمازِ عید کی ہر رکعت میں کتنی تکبیریں زائد ہیں؟

۱۰) کن نمازوں بلند آواز سے قرأت کرنا واجب ہے؟

خالی جگھوں کو پُر کرو:

افضل - آہستہ آواز - منفرد - بلند آواز

جہری نمازوں میں تنہا نماز پڑھنے والے ....کو اختیار ہے، چاہے تو .... سے قرأت کرے اور چاہے تو ....میں قرأت کرے، مگر بلند آواز سے قرأت کرنا........... ہے۔

سُترہ کے احکام

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِذَا صَلىَّ أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلىَ سُتْرَةٍ وَ لْيَدْنُ مِنْهَا . (أبوداؤد)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اس کو چاہیئے کہ سُترہ کے رُخ میں نماز پڑھے اور اس سے قریب ہو جائے۔

سُترہ: وہ لکڑی وغیرہ ہے جو نمازی اپنے سامنے رکھتا ہے، تاکہ کسی کہ گذرنے سے نماز میں خلل واقع نہ ہو۔

امام کے لئے مستحب ہے کہ وہ اپنے سامنے سُترہ رکھ لے، جب کہ اس جگہ زیادہ آمد و رفت ہو۔

امام کے سترہ رکھنے کے بعد مقتدی کو سترہ رکھنے کی ضرورت نہیں، امام کا سترہ مقتدی کے لئے کافی ہے۔

نمازی کے لئے مستحب ہے کہ وہ سترہ سے قریب نماز پڑھے، مستحب ہے کہ نمازی سترہ کی سیدھی طرف یا بائیں طرف ہٹ کر نماز پڑھے، سترہ کو بالکل اپنے سامنے نہ رکھے۔

سترہ کے لئے شرط ہے کہ وہ ایک ہاتھ یا اس سے زیادہ لمبا ہو اور ایک اُنگلی یا اس سے زیادہ موٹا ہو۔

سوالات:

١) ستره کسے کہتے ہیں؟

٢) سترہ کے تعلق سے اللہ کے رسول ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

٣) امام کے لئے کیا مستحب ہے؟

٤) نمازی کے لئے کیا مستحب ہے؟

٥) سترہ کہاں پر رکھنا مستحب ہے؟

٦) سترہ کے لئے کیا شرط ہے؟

٧) کیا امام کے ساتھ مقتدی کو بھی سترہ لگانے کی ضرورت ہے؟

نمازی کے آگے سے گذرنا

بڑی مسجد میں یا میدان میں نمازی کے پاؤں سے لے کر سجدہ کی جگہ کے درمیان سے گذرنا جائز نہیں ہے۔

چھوٹی مسجد یا چھوٹے کمرہ میں نمازی کے پاؤں سے لے کر قبلہ کی دیوار کے درمیان سے گذرنا جائز نہیں ہے۔

نمازی کے لئے جائز نہیں ہے کہ ایسی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھے جہاں کثرت سے آمد ورفت رہتی ہے۔

اگر کوئی بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی اس کے سامنے سے گذرنے لگے تو نمازی کے لئے جائز ہے کہ وہ اشارہ یا تسبیح کے ذریعہ اس کو روکنے کی کوشش کرے، اسی طرح اس کے لئے جائز ہے کہ وہ بلند آواز سے قرأت کر کے گذرنے والے کو روکے۔

نمازی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ گذرنے والے کو ہاتھ سے روکے۔

عورت گذرنے والے کو اشارہ یا تھپکی مار کر روک سکتی ہے، لیکن عورت بلند آواز سے قرأت کر کے گذرنے والے کو نہ روکے۔

سوالات:

۱) بڑی مسجد میں نمازی کے آگے سے گذرنے کا کیا حکم ہے؟

۲) چھوٹی مسجد میں نمازی کے آگے سے گذرنے کا کیا حکم ہے؟

۳) نمازی کے لئے کیا جائز نہیں؟

۴) مرد گذرنے والے کو کس طرح روک سکتا ہے؟

۵) عورت گذرنے والے کو کس طرح روک سکتی ہے؟

جوڑیاں ملائیے!

۱)	تسبیح سے روکنا	بڑی مسجد
۲)	تھپکی سے روکنا	چھوٹی مسجد
۳)	سجدہ کی جگہ کے آگے سے گذرنا جائز	عورت کے لئے
۴)	پاؤں سے قبلہ کی دیوار تک گزرنا جائز نہیں	مرد کے لئے

وتر کی نماز

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اَلْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ لَمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا . (أبو داؤد)

ترجمہ: وتر ضروری ہے، جو وتر نہ پڑھے وہ ہم مسلمانوں میں سے نہیں ہے۔

☆ وتر کی نماز تین رکعت ایک سلام سے پڑھنا واجب ہے۔

☆ اگر وتر وقت پر نہیں پڑھ سکا تو اس کی قضاء واجب ہے۔

☆ وتر کی نماز عشاء کی سنت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ وتر کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی ایک سورۃ ملانا واجب ہے۔

☆ وتر کی تیسری رکعت میں دُعاء قنوت پورے سال پڑھنا واجب ہے۔

☆ وتر کی نماز رمضان میں جماعت سے پڑھنا افضل ہے اور رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں اکیلے پڑھنا بہتر ہے۔

سوالات:

۱) وتر کے بارے میں کیا ارشاد نبوی ہے؟

۲) وتر میں کتنی رکعتیں ہیں؟

۳) وتر کی نماز کتنے سلام سے پڑھنا واجب ہے؟

۴) وتر کی نماز نہ پڑھ سکا تو کیا حکم ہے؟

۵) وتر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

۶) وتر کی تیسری رکعت میں کون سی دُعا پڑھنا واجب ہے؟

۷) دُعاءِ قنوت سنایئے!

۸) وتر کی نماز جماعت سے پڑھنا کب افضل ہے؟

جوڑیاں ملائیے!

۱)	وتر کی نماز	پورے سال
۲)	وتر کی قضاء	رمضان میں افضل
۳)	وتر کی جماعت	تین رکعت ایک سلام سے
۴)	وتر میں دُعاءِ قنوت	واجب

وتر کی نماز کا طریقہ

وتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ ہے کہ:

☆ تین رکعت وتر کی نیت کر کے اللہ اکبر کہے۔

☆ ثنا، تعوذ اور تسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ ملائیے۔

☆ رکوع، سجدے کر کے دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔

☆ دوسری رکعت میں صرف تسمیہ پڑھ کے سورہ فاتحہ اور سورۃ ملائیے۔

☆ دوسری رکعت کے سجدے کرنے کے بعد قعدہ میں بیٹھ کر التحیات پڑھے۔

☆ التحیات پڑھ کر فوراً تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے۔

☆ تیسری رکعت میں تسمیہ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھے۔

☆ سورۃ ختم ہونے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کانوں تک دونوں ہاتھ اُٹھائے۔

☆ پھر اسی طرح ہاتھ باندھے اور یہ دعاء قنوت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ ، وَ نَتوَکَّلُ عَلَیْکَ ، وَ نُثْنِي عَلَیْکَ الْخَیْرِ، وَ نَشْکُرُکَ وَ لاَ نَکْفُرُکَ ، وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ، اَللّٰھُمَّ إِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّي ، وَ نَسْجُدُ وَ إِلَیْکَ وَ نَسْعیٰ ، نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشیٰ عَذَابَکَ ، إِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ .

☆ اگر یہ دُعاءِ قنوت اچھی طرح یاد نہ ہو تو یہ پڑھے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ .

☆ دُعا کے بعد رکوع، سجدہ کرے اور قعدۂ اخیرہ میں تشہد، درود اور دُعاءِ ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔

زبانی کام:

١) وتر کی نماز کا طریقہ بتاؤ؟

٢) دُعاءِ قنوت زبانی یاد کر کے سناؤ!

سُنن غیر مؤکدہ

تم نے پچھلی کتاب میں سنن مؤکدہ پڑھا ہوگا، سنن مؤکدہ روزانہ بارہ (۱۲) رکعت پڑھی جاتی ہے۔

سُنن غیر مؤکدہ کی تفصیل اس طرح ہے:

(۱)	عصر کی فرض سے پہلے	۴ رکعت
(۲)	مغرب کے بعد	۶ رکعت
(۳)	عشاء کی فرض سے پہلے	۴ رکعت
(۴)	عشاء کے بعد	۴ رکعت
(۵)	جمعہ کے بعد	۲ رکعت

واجب، سنت اور نفل کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی ایک سورۃ ملانا ضروری ہے۔

سوالات:

۱) سنن مؤکدہ روزانہ کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

۲) سنن غیر مؤکدہ کی کل تعداد کتنی ہے؟

۳) سورہ فاتحہ اور ضم سورۃ کن نمازوں کی تمام رکعتوں میں واجب ہے؟

سلسلہ	نماز	فرض سے پہلے سنن غیر مؤکدہ	فرض کے بعد سنن مؤکدہ
۱	فجر		
۲	ظہر		
۳	عصر		
۴	مغرب		
۵	عشاء		
٦	جمعہ		

اُوپر کی تفصیل کے مطابق کالم کو پر کرو، جہاں سنن غیر مؤکدہ نہ ہوں وہاں ڈیش (–) لگاؤ۔

نفل نمازیں

(۱) **تحیۃ المسجد** : مسجد میں داخل ہونے کے بعد پہلے نماز پڑھنا چاہئے، اگر جماعت شروع ہونے میں دیر ہے تو دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھنا چاہئے، ورنہ جماعت میں شامل ہوجانا چاہئے۔

(۲) **تحیۃ الوضوء** : وضو کرنے کے بعد پانی خشک ہونے سے پہلے دو رکعت تحیۃ الوضو مستحب ہے۔

(۳) **چاشت کی نماز** : سورج نکلنے کے بعد اشراق کے وقت یا اچھی طرح دھوپ نکلنے کے بعد چار رکعت سے لے کر بارہ رکعت پڑھنا مستحب ہے۔

(۴) **استخارہ کی نماز** : کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اللہ سے خیر کی درخواست کرنے کی غرض سے دو رکعت استخارہ کی نماز مستحب ہے۔

(۵) **حاجت کی نماز** : کوئی اہم ضرورت پیش آجائے تو دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے اپنی حاجت پیش کرنی چاہئے۔

سوالات:

۱) تحیۃ المسجد کب پڑھی جاتی ہے؟

۲) تحیۃ الوضوء کب پڑھنا مستحب ہے؟

۳) چاشت کی نماز کب سے کب تک پڑھی جاتی ہے؟

۴) چاشت کی نماز کتنی رکعت تک پڑھی جاسکتی ہے؟

۵) استخارہ کی نماز کسے کہتے ہیں؟

۶) نمازِ حاجت کب اور کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

جوڑیاں ملائیے!

۱)	مسجد میں داخل ہوتے ہی	نمازِ استخارہ
۲)	وضو کے بعد	نمازِ حاجت
۳)	چار سے بارہ رکعت	تحیۃ المسجد
۴)	کوئی کام شروع کرنے سے پہلے	تحیۃ الوضوء
۵)	اہم ضرورت کے وقت	چاشت کی نماز

عبادت کی راتیں

مذکورہ ذیل راتوں میں جاگ کر عبادت کرنا مستحب ہے:

(۱) رمضان کے آخری دہے کی راتیں

(۲) عیدالفطر اور عیدالأضحیٰ کی راتیں

(۳) ذوالحجہ کے پہلے دہے کی راتیں

(۴) شعبان المعظم کی پندرہویں تاریخ کی رات

ان راتوں میں انفرادی طور پر عبادت کرنی چاہیے، قضاء نمازوں، نفل نمازوں، قرآن شریف کی تلاوت، ذکر، تسبیح اور توبہ واستغفار کا اہتمام کرنا چاہیے۔

ان راتوں میں لوگوں کو بلا کر اجتماعی عبادت کرنا مکروہ ہے۔

البتہ اگر بغیر بلائے چند لوگ مسجد یا کسی جگہ جمع ہو جائیں تو ایسے وقت اجتماعی عبادت کرنا مکروہ نہیں ہے۔

سوالات:

۱) کن راتوں میں جاگ کر عبادت کرنا مستحب ہے؟

۲) ان راتوں میں کس طرح عبادت کرنی چاہئے؟

۳) ان راتوں میں کن کن عبادتوں کا اہتمام کرنا چاہئے؟

۴) ان راتوں میں کون سی عبادت مکروہ ہے؟

۵) کون سی عبادت مکروہ نہیں ہے؟

خالی جگھوں کو پُر کرو:

مکروہ - انفرادی - اجتماعی

☆ ان راتوں میں ....طور پر عبادت کرنی چاہئے۔

☆ ان راتوں میں لوگوں کو بلا کر ....عبادت کرنا.......... ہے۔

نمازِ عید کا طریقہ

☆ عید کی نماز کے لئے صف میں سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔

☆ عید کی نماز اور امام کی اقتداء کی نیت کرو۔

☆ امام کے ساتھ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھو اور ثناء پڑھو۔

☆ پھر امام کے ساتھ تین تکبیر (اللہ اکبر) کہو، ہر تکبیر میں کانوں تک ہاتھ اُٹھاؤ، پہلی، دوسری تکبیر میں ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دو اور تیسری تکبیر کے بعد دوبارہ ہاتھ باندھ لو۔

☆ امام کے ساتھ رکوع، سجدے کرنے کے بعد دوسری تکبیر کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

☆ دوسری رکعت میں امام کے قرأت کرنے کے بعد امام کے ساتھ تین مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) کہو، تینوں تکبیروں میں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر چھوڑ دو۔

☆ پھر امام کے ساتھ رکوع، سجدے اور قعدۂ اخیرہ کر کے نماز مکمل کرو۔

☆ نمازِ عید کے بعد خاموشی سے دونوں خطبے سنو۔

عملی کام:

بچوں کو نمازِ عید پڑھوا کر بتایا جائے۔

زبانی کام:

نمازِ عید کا طریقہ بیان کرو۔

سوالات:

۱) نمازعید میں کتنی تکبیریں زائد کہی جائیں گی؟

۲) پہلی رکعت میں کتنی تکبیریں زائد کہی جائیں گی؟

۳) پہلی رکعت میں زائد تکبیریں کب کہی جائیں گی؟

۴) دوسری رکعت میں زائد تکبیریں کب کہی جائیں گی؟

۵) سلام پھیرنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟